Gmail

**متحیرہ**

1 message

= <786anasraheem@gmail.com>
To: daruliftanadwa@gmail.com

Mon, Jul 3, 2017 at 11:59 AM

!السلام علیکم

مستحاضہ متحیرہ کے مسئلے میں امام احمد کے قول پر فتوی دینے کی گنجائش ہے؟ جبکہ اسے اپنی سابقہ عادت غالب گمان سے بھی معلوم نہ ہو. براہ کرم توجہ مطلوب ہے. امداد الاحکام میں ہے: فراینا الافتاء بقول احمد فیھا اولی وایسرج ۱ ص۳۷۱

م/١٩٢٣٣/٣٩

امام احمد رحمۃ اللہ کے قول پر فتوی دے سکتے ہیں کیونکہ یہ شکل زیادہ بہتر اور آسان ہے۔

یقول الإمام أحمد عن المستحاضۃ المتحیرۃ أنھا تجلس أقل الحیض، ثم إن کانت تعرف شھرھا، وھو مخالف للشھر المعروف، جلست ذلک من شھرھا وإن لم تعرف شھرھا جلست من الشھر المعروف لأنہ الغالب)

(حوالہ۔ المغنی لإبن قدامۃ المقدسی) کتاب الطھارۃ۔ فصل من حاضت ثم استحیضت) صفحہ نمبر۔ ۳۳۷ ←

شکیلہ ندوی
٩/١٢/٣٨ھ

الجواب صحیح
نیاز احمد ندوی
دار الافتاء ندوۃ العلماء لکھنؤ
٩/١٢/٣٨ھ

دار الافتاء ندوۃ العلماء بلکھنؤ الہند